بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd S No 1411

پورٹ بکس نمبر ۳۹۴، کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

المصلح

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا روزنامہ

۳ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

فی پرچہ ۲

ایڈیٹر:۔ عبد القادر بی اے

جلد ۵ || ۱۷ ہجرت ۱۳۳۲ھ || ۱۷ مئی ۱۹۵۳ء || نمبر ۱۳۸

اپنے آپ کو صوبے کی سیاسی اور اقتصادی اصلاح و تعمیر کیلئے وقف کردیجئے

ملک کے مسائل حل کرنے کے لئے مسلم لیگ کی صفوں میں کامل اتحاد ضروری ہے

مارشل لا کے اختتام پر پنجاب مسلم لیگ کے کارکنوں سے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی اپیل

کراچی ۱۶ مئی وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے پنجاب مسلم لیگ کے کارکنوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو صوبہ کی سیاسی اور اقتصادی اصلاح اور تعمیر کے لئے وقف کردیں۔ لاہور سے مارشل لا ختم ہونے پر انہوں نے صوبائی لیگ کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ لاہور میں مارشل لا ختم کردیا گیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ پنجاب میں حالات معمول پر آگئے ہیں اور حسب معمول سیاسی سرگرمیاں شروع ہوگئی ہیں۔ صوبے کے لوگوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے کام کریں۔ جن سے ملک کی تعمیر اور ترقی میں مدد ملے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا ہے۔ کہ ملک کو زبردست مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ان مسائل کو حل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مسلم لیگی اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں:

پنجاب کے وزیر اعلیٰ کی طرف سے میجر جنرل اعظم خاں کا شکریہ

لاہور ۱۶ مئی۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون نے میجر جنرل اعظم خان کو ایک ذاتی پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے میجر جنرل اعظم خان ان کے ماتحت افسروں اور سپاہیوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ پیغام میں انہوں نے کہا ہے کہ فوج نے صوبائی دار الحکومت میں امن و امان برقرار رکھنے کے لئے بڑا اچھا کام کیا ہے۔ لاہور کے شہری ان کے بے حد ممنون ہیں۔ آپ میرا یہ پیغام اپنے افسروں اور سپاہیوں کو پہونچا دیجئے:

جسٹس لاری کسٹوڈین مقرر کردیئے گئے

کراچی ۱۶ مئی:۔ سندھ چیف کورٹ کے جج مسٹر جسٹس زیڈ ایچ لاری کو کراچی۔ سندھ اور بلوچستان کی متروکہ املاک کا کسٹوڈین مقرر کیا گیا ہے مسٹر زیڈ۔ ایچ لاری بدستور سندھ چیف کورٹ کے جج بھی رہیں گے۔

امریکہ کشمیر کے معاملہ میں پاکستان کی پوزیشن کو بہتر سمجھتا ہے

ڈیموکریٹک لیڈر مسٹر سٹیونس کا بیان

کراچی ۱۶ مئی۔ گزشتہ امریکی انتخابات میں ڈیموکریٹک امیدوار مسٹر ایڈلائی سٹیونسن نے کہا ہے کہ یہ امر اطمینان بخش ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے پنڈت نہرو کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا اور پنڈت نہرو نے اسے لبیک کہا۔ آج گورنر جنرل ہاؤس میں انہوں نے اخبار نویسوں کی ایک کانفرنس میں کہا کہ پاکستان اور ہندوستان ہمسایوں کی طرح پُر امن طریقے پر رہ سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے کینیڈا اور امریکہ کی مثال پیش کی اور کہا کہ ہندوستان و پاکستان کو امریکہ اور کینیڈا کو اپنے لئے مشعل راہ بنانا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے معاملہ میں ہندوستان کے نقطہ نظر کے مقابلہ میں پاکستان کی پوزیشن کو امریکہ میں بہتر سمجھا جاتا ہے۔

"آثار" اور "تعمیر" کی اشاعت پر سے پابندی ہٹالی گئی۔

لاہور ۱۶ مئی۔ حکومت پنجاب نے لاہور کے روزنامہ "آثار" اور راولپنڈی کے روزنامہ "تعمیر" کی اشاعت پر سے پابندی ہٹالی ہے روزنامہ "تعمیر" کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت بند کیا گیا تھا۔ روزنامہ آفاق جس کی اشاعت پر سے کل پابندی ہٹائی گئی تھی آج صبح شائع ہوگیا۔

احمد سعید کرمانی کی رہائی

لاہور ۱۶ مئی۔ پنجاب کی مجلس قانون ساز کے مسلم لیگی ممبر مسٹر احمد سعید کرمانی جنہیں مارشل لا کی خاص فوجی عدالت نے ۹ سال قید سخت کا حکم سنایا تھا آج رہا کردیئے گئے۔

تھائی لینڈ کے بادشاہ کی نشری تقریر

بنکاک ۱۶ مئی:۔ کل رات تھائی لینڈ کے بادشاہ نے بنکاک سے ایک نشری تقریر میں بتایا کہ تھائی لینڈ اور لاؤس کی سرحد کی صورت حال تشویشناک نہیں ہے تھائی لینڈ کی پولیس کے افسر اعلیٰ نے بھی کہا ہے کہ اگرچہ لاؤس میں حالت بہتر ہوگئی ہے۔ لیکن پھر بھی پولیس کے جو دستے سرحد پر متعین کئے گئے تھے۔ انہیں واپس نہیں بلایا جائے گا۔

امریکی غذائی وفد کی لاہور سے روانگی

لاہور ۱۶ مئی: امریکہ کا غذائی وفد پنجاب میں دو دن قیام کرنے کے بعد آج صبح لاہور سے کراچی روانہ ہوگیا۔

فوجیوں کے اہل و عیال کو ایک ایک مربع زمین الاٹ

لاہور ۱۶ مئی: حکومت پنجاب نے دو فوجیوں کے بال بچوں کو ایک ایک مربع زمین الاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فوجی لاہور کے فسادات کے ابتدائی دور میں اپنے فرائض سر انجام دیتے ہوئے ہلاک ہوگئے تھے۔

برطانوی فوجوں نے اسمٰعیلیہ اور نہر سویز کے درمیان آمد و رفت بند کردی

قاہرہ ۱۶ مئی۔ حکومت مصر نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی فوجوں نے اسمٰعیلیہ کے نواح میں میٹھے پانی کی نہر کا پل کاٹ کر اسمٰعیلیہ اور نہر سویز کے درمیان آمد و رفت بند کردی ہے اعلان میں کہا گیا ہے کہ بظاہر نہر سویز کے علاقہ میں حالات پرسکون ہیں۔ لیکن انگریزوں اور مصریوں کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ برطانوی فوجیں مصریوں کو دہشت زدہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہیں۔ کئی سڑکوں پر آمد و رفت بند کردی گئی ہے۔ اور برطانوی فوجوں نے قلعہ بندیاں اور چوکیاں بنانی شروع کردی ہیں۔ برطانوی فوجوں نے ایک موٹر کو روک کر اسکے ۹ مسافروں کو نیچے اتار لیا اور پھر ان کو کسی نامعلوم مقام کی طرف روانہ کردیا۔ ان میں ۴ مصری سپاہی بھی تھے۔ برطانیہ کے تین مم تباہ کن جہاز آج پورٹ سعید پہونچے۔ ان جہازوں سے ۶۰۰ چھاپہ مار سپاہی اترے۔ اس کے علاوہ گولہ بارود بھی بڑی تعداد میں آرہا ہے:

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۶ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

جاپان کے زرعی وفد نے اپنا دورہ مکمل کرلیا

وفد کے لیڈر پیر کو اپنی رپورٹ پیش کرینگے

کراچی ۱۶ مئی جاپان کا زرعی وفد پاکستان کے تقریباً ایک ماہ کے دورے کے بعد آج صبح کراچی پہونچ گیا۔ پیر کو اس وفد کے لیڈر مسٹر ٹوگاری وزیر خوراک و زراعت خان عبد القیوم خان کو اپنی رپورٹ پیش کردیں گے۔ یہ وفد ۱۱ ارکان پر مشتمل ہے۔ اور یہ پاکستان اس مقصد کے لئے آیا تھا کہ یہاں چاول کی پیداوار بڑھانے کے لئے جاپانی طریقہ سے کاشت کے امکانات معلوم کئے جاسکیں۔ وفد کے چار ارکان آج صبح ہوائی جہاز کے ذریعہ ٹوکیو روانہ ہوگئے

غذائی پیداوار بڑھانے کے لئے زیادہ کھاد استعمال کی جائے

کراچی ۱۶ مئی۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم نے تجویز پیش کی ہے کہ پاکستان کی غذائی پیداوار بڑھانے کے لئے کھیتوں میں زیادہ سے زیادہ کھاد استعمال کی جائے۔ آج صبح کراچی کے ہوائی اڈہ پر انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ زیادہ سے زیادہ رقبہ کو زیر کاشت لانے زمین کو محفوظ کرنے اور مشینوں کے ذریعہ کاشت کرنے سے بھی پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے انہوں نے کہا نیوزی لینڈ میں ہر سال ۲ لاکھ ایکڑ مزید زمین زیر کاشت لائی جاتی ہے۔ وزیر موصوف ملکہ الزبتھ دوم کی تاجپوشی میں شریک ہونے کے لئے لندن جاتے ہوئے کراچی سے گزرے تھے۔

عبد القادر مینیجر پبلشر نے کلیم پرنٹنگ پریس لارنس روڈ ... سے چھپوا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۵۳ء

مصر و برطانیہ

علاقہ نہر سویز کے متعلق مصر اور برطانیہ میں جو گفتگو شروع ہوئی تھی۔ اس پر تعطل پیدا ہو جانے سے امن عالم کے مطلع پر پھر تاریک بادل چھا گئے ہیں۔ مصر کا مطالبہ ہے کہ چونکہ نہر سویز سو فیصدی مصری علاقہ ہے۔ اس لئے اس پر مصر ہی کو حق حاصل ہے کہ جس طرح چاہے اس کا انتظام کرے۔ البتہ وہ اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ چونکہ مصر فوری طور پر تمام سامان اور ماہرین جہیا نہیں کر سکتا۔ وہ برطانیہ کا سامان اور ماہرین بھی رکھنے کو تیار ہے مگر وہ کوئی ایسی شرط ماننے کے لئے تیار نہیں۔ جس سے مصر کے حق خود مختاری میں فرق آتا ہو۔ دوسری طرف برطانیہ چاہتا ہے کہ ایسا معاہدہ ہو جائے۔ جس سے عملاً اس کی نمبرداری تو اسی طرح قائم رہے صرف لفظی انخلاء ہو جائے۔ اور مصری سمجھ لیں کہ انخلا ہو گیا ہے۔ مگر مصر حقیقی انخلاء کے بغیر کوئی معاہدہ کرنے کو تیار نہیں ہے۔

نہر سویز کی تاریخ سے ہر ایک لکھا پڑھا اچھی طرح واقف ہے۔ برطانیہ نے نہایت دور اندیشی سے کام لے کر اس کے اتنے زیادہ حصے خرید لئے کہ واقعۃً اس پر اسی کا قبضہ چلا آتا ہے۔ اور فرانس جس نے نہر سویز تیار کی تھی اس کا حصہ بہت تھوڑا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ برطانیہ نے جتنا فائدہ اس نہر سے آج تک اٹھایا ہے۔ اس کا پاسنگ بھی کسی دوسرے حصہ دار نے نہیں اٹھایا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ نہر سویز برطانوی نو آبادیات کا دراصل دروازہ ہے۔ جس کے بند ہونے سے اس کا اپنے وسیع علاقوں سے تعلق قریب قریب منقطع ہو جاتا ہے۔

حقیقی وجہ یہی ہے کہ برطانیہ نہر سویز پر کسی نہ کسی طرح اپنا غالب اثر رکھنا چاہتا ہے اس لئے وہ کسی ایسے سمجھوتہ کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ جس سے اس کے ایسے مفادات کو نقصان پہونچنے کا احتمال ہو۔ مگر بظاہر وہ جو عذر پیش کرتا ہے وہ مشرق وسطی کے دفاع کا ہے۔ اس کا استدلال یہ ہے کہ مشرق وسطی کے دفاع کے لئے جس کے ساتھ اس کے مفادات وابستہ ہیں نہایت ضروری ہے۔ کہ نہر سویز کے علاقہ کو نہایت مضبوط بنایا جائے۔ اور اسکے خیال میں بغیر برطانیہ کے ایسا ہو نہیں سکتا۔ گفت و شنید کے تعطل کے بعد جنرل نجیب نے کہا تھا۔ کہ مصر بزور برطانیہ کو اس علاقہ سے نکال باہر کرے گا۔ اس پر چرچل نے نہ صرف اس دھمکی کا سخت جواب دیا بلکہ برطانیہ نے اپنی فوجی قوت میں بھی اضافہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ جہاں تک حق کا تعلق ہے مصر کا موقف صحیح ہے۔ نہر سویز کا علاقہ مصری ملکیت ہے۔ اور عدل و انصاف کا تقاضا ہے کہ برطانیہ مصر کے مطالبات کو مان کر اپنی فوجیں وہاں سے نکال لے۔ البتہ جیسا کہ مصر کے زعماء علی الاعلان کہہ چکے ہیں۔ وہ برطانیہ کے ماہرین کو ایک مقررہ مدت تک رکھنے کو تیار ہے۔ مگر وہ مصر کے ماتحت ہونے چاہئیں نہ کہ برطانیہ کے۔ باقی رہا مشرق وسطی کے ممالک کا دفاع تو حق یہ ہے کہ کوئی غیر ملک جبراً ایسی بات نہیں منوا سکتا۔ جس کو وہ لوگ تسلیم نہ کریں۔ جن کے مفادات کے لئے ایسے تحفظ کا ادعا کیا جاتا ہے۔

برطانیہ کے مشرق وسطی میں کچھ مفادات ہیں مگر سوال یہ ہے کہ یہ مفادات ان ممالک کی مرضی کے مطابق ہیں یا ان کی مرضی کے علی الرغم۔ اگر ان کی مرضی کے علی الرغم ہیں تو حق و انصاف کا تقاضا یہ ہے۔ کہ برطانیہ ان مفادات سے ہاتھ اٹھا لے۔ اور ان ممالک سے نئے سرے سے ایسے تعلقات قائم کرے۔ جو موجودہ زمانے کے بین الاقوامی تصورات کے مطابق ہوں۔ تمام عرب ممالک جن میں مصر بھی شامل ہے چاہتے ہیں کہ ان کو اپنے اپنے ملک میں پوری پوری خود مختاری حاصل ہو۔ اور کوئی بیرونی طاقت کسی قسم کا دباؤ ان پر نہ ڈالے۔ اس لئے برطانیہ کو چاہیئے کہ وہ ان ممالک کے بڑھتے ہوئے عزائم آزادی کی قدر کرے۔ اور بجائے جبر کے ان کے ساتھ ایسا حسن سلوک کرے۔ کہ وہ اس کے دوست بن جائیں۔ اور بجائے اسکو اپنا دشمن سمجھنے کے اپنا خیر خواہ سمجھنے لگیں۔

اس وقت حالت یہ ہے کہ تمام مشرقی ممالک برطانیہ سے ناخوش ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات میں کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی ناخوش لوگوں کو جبر سے دیر تک اپنے قبضہ میں نہیں رکھ سکتی۔ ایک تو ایک دن جلد ہی پانسہ پلٹے گا۔ اس وقت مشکلات اور بھی بڑھ جائیں گی۔ اور حسن سلوک سے جو فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ ان سے بھی محروم ہونا پڑے گا۔

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈلیز کا دعوے ہے کہ امریکہ مصری برطانوی تنازعہ کے متعلق جلد کوئی ایسا فیصلہ کن فارمولا پیش کرے گا۔ جس کو مصر اور برطانیہ دونوں تسلیم کر لیں گے۔ اگر ایسا ہو جائے تو خوشی کی بات ہے۔ کیونکہ آجکل فضا اتنی آتشگیر ہو چکی ہوئی ہے کہ ایک ذرا سی چنگاری بھی تمام دنیا میں شعلہ بھڑکا دے گی۔

آئینی اور پُر امن طریق

ذیل کے فقرے امیر جماعت اسلامی پاکستان جناب سلطان احمد صاحب نے اپنے ایک بیان کے اخیر میں فرمائے ہیں جو روزنامہ جنگ ۱۷ مئی ۱۹۵۳ء میں شائع ہوا ہے فرماتے ہیں۔

"ہم مسلمانان پاکستان کے پُرجوش تعاون اور عظیم مظاہرات پر ان کے شکر گذار ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ مولانا ابو الاعلیٰ مودودی کی فوری رہائی کے لئے اپنا مطالبہ برابر پُرامن طریقہ پر جاری رکھیں۔ اور اس بات پر یقین رکھیں کہ منظم رائے عامہ جو پُرامن اور مطابق آئین ہو ایک غلط مطالبہ بھی منوا سکتی ہے کجا یہ کہ مولانا مودودی کی رہائی کا معاملہ جو اپنی جگہ حق بھی ہے اور پوری قوم کا متفقہ مطالبہ ہے۔"

صرف ہم اتنا عرض کرنا چاہتے ہیں کہ خود مولانا اچھی طرح واقف ہیں کہ موجودہ قانون کے مطابق مارشل لاء کے فیصلہ کے خلاف صرف رحم کی اپیل ہو سکتی ہے۔ خواہ یہ قانون ان کے نزدیک غلط ہی ہو۔ مگر بہرحال یہی موجودہ قانون ہے۔ اب مولانا موصوف کی رہائی کا طریق ایک ہی ہے یعنی رحم کی اپیل۔ اسکے علاوہ جو بھی طریق اختیار کیا جائے گا۔ وہ غیر آئینی ہو گا۔

رہی منظم رائے عامہ تو یہ ایک جمہوری طاقت ہے۔ جو بقول خود مولانا غلط مطالبات منوانے کے لئے بھی کامیابی سے استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس لئے اس طاقت کے استعمال کے آئینی طریقے معین ہیں۔ ان معین طریقوں کے علاوہ کوئی طریقہ خواہ بظاہر پُرامن ہو غیر آئینی ہو گا۔ خاصکر جب اس کو حکومت کے خلاف بطور دھمکی کے استعمال کیا جائے ہڑتال مظاہرات وغیرہ ایسے طریق ہیں جو بغاوت کا رنگ رکھتے ہیں اور ملک و قوم کے لئے سخت مضرت رساں سمجھے جاتے ہیں۔ صرف وہی لوگ ان طریقوں کو اختیار کرتے ہیں جن کی فطرت میں آئین پسندی نہیں ہوتی۔ اس کی نہایت معقول وجہ یہ ہے۔ کہ یہ طریقے ملک میں بدامنی کے منبع ہوتے ہیں۔ اور اسی لئے عام طور پر مخالفین انہیں حکومت کے خلاف دھمکی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ ایسے طریقے جو بنیاداً غیر آئینی ہوں پُرامن ہو بھی نہیں سکتے۔ خواہ وہ بظاہر کتنے ہی پُرامن کیوں نہ نظر آئیں۔ قتل ایک غیر آئینی فعل ہے۔ کیا اگر قتل نہایت خاموشی اور پُرامن طریق سے کیا جائے تو آئینی ہو جائے گا؟ ہرگز نہیں۔ اسی طرح ہڑتال اور مظاہرات خواہ کتنے ہی پُرامن کیوں نہ ہوں آئینی نہیں بن سکتے۔ جب تک قانون بالوضاحت ان کی اجازت نہ دیتا ہو۔

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

میں حصے خریدنے والے اگر دو دو روپے کے ساتھ جو درخواست کے ہمراہ بھیجنے ضروری ہیں۔ تین روپے جو الاٹمنٹ کے وقت ادا کرنے ہیں بھیجدیں یعنی پانچ روپے فی حصہ تو انہیں فائدہ ہو گا۔ اور دوبارہ منی آرڈر کرنے کی تکلیف نہ ہو گی۔

(مینیجنگ ڈائرکٹر ربوہ)

اشتراکیت اور اسلام ـــ چند اصولی اشارات

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

(۴)

اسلام کی عالمگیر مساوات

اب میں اسلامی نظریہ کی طرف آتا ہوں۔ اصولی طور پر پہلے نوٹوں میں یہ بتایا جا چکا ہے۔ کہ اگر ایک طرف اسلام دنیا کے سامانوں اور دولت پیدا کرنے کے قدرتی ذرائع میں سب بنی نوع انسان کا مساویانہ حق تسلیم کرتا ہے۔ اور ان ذرائع کو کسی خاص قوم یا پارٹی کی اجارہ داری قرار نہیں دیتا۔ وہاں دوسری طرف وہ عملاً دولت کے اس تفاوت کو بھی نظر انداز نہیں کرتا۔ جو افراد کے ذاتی قوٰے اور ذاتی جدوجہد کے نتیجہ میں طبعی طور پر پیدا ہو جاتا ہے (دیکھو قسط نمبر ۲) لیکن ظاہر ہے کہ انسانی مساوات میں سب سے پہلا اور سب سے مقدم سوال دولت کی تقسیم کا نہیں۔ بلکہ انسان کی نسلی اور شخصی مساوات کا ہے۔ کیونکہ دراصل یہی وہ میدان ہے جس میں جذباتی کشمکش اور سماجی خلیج پیدا ہو کر سب سے زیادہ فتنہ کا راستہ کھولتی ہے۔ اور سوسائٹی کے مختلف طبقات ایک دوسرے کے مقابل پر رقیبانہ کیمپ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ سو اس کے متعلق بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:-

یا ایھا الناس الا ان ربکم واحد وان اباکم واحد الا لا فضل لعربی علی عجمی ولا لعجمی علی عربی ولا لاحمر علی اسود ولا لاسود علی احمر الا بالتقوی (مسند امام احمد بن حنبل)

یعنی اے لوگو کان کھول کر سن لو کہ تمہارا رب ایک ہے۔ اور تمہارا باپ بھی ایک تھا۔ اور پھر کان کھول کر سن لو کہ عربوں کو عجمیوں پر کوئی فضیلت نہیں۔ اور نہ عجمیوں کو عربوں پر کوئی فضیلت ہے۔ اور نہ گوروں کو کالوں پر کوئی فضیلت ہے اور نہ کالوں کو گوروں پر کوئی فضیلت ہے۔ سوائے ایسی ذاتی خوبی اور ذاتی نیکی کے۔ جس کے ذریعہ کوئی شخص دوسروں سے آگے نکل جائے

یہ نظریہ اسلامی مساوات کا بنیادی پتھر ہے۔ جس میں سب اقوام عالم کو بلا استثنا ایک سطح پر کھڑا کر دیا گیا ہے۔ اور اس کے بعد مسابقت کی روح کو بیدار کر کے ان سے کہا گیا ہے۔ کہ اب جو شخص چاہے اپنے ذاتی اوصاف اور انفرادی جدوجہد کے زور سے آگے نکل جائے۔

دولت کو کھلے میدان میں لانے کی تلقین

سوال ہو سکتا ہے کہ اسلام کا تمدنی نظریہ بھی ٹھیک ہے اور دولت کے قدرتی وسائل کے متعلق اس کی تعلیم بھی بجا۔ لیکن اس بات کا کیا علاج ہے کہ اگر انفرادی قوٰے اور انفرادی جدوجہد کے نتیجہ میں دولت کا توازن ناگوار صورت اختیار کرے۔ تو پھر اس توازن کو درست کرنے اور درست رکھنے کے لئے کیا صورت کی جائے؟ سو اس خطرہ کی طرف سے بھی اسلام غافل نہیں۔ چنانچہ قرآن شریف فرماتا ہے:

الذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ فبشرھم بعذاب الیم ۔ ۔ ۔ ۔ ھذا ما کنزتم لانفسکم فذوقوا ما کنتم تکنزون۔ (سورہ توبہ آیت ۳۴، ۳۵)

یعنی جو لوگ سونے اور چاندی کے مالوں کو بند خزانوں کی صورت میں جمع کر کے رکھتے ہیں۔ اور انہیں خدا کے مقرر کردہ رستوں میں خرچ نہیں کرتے۔ تو اے رسول تم ایسے لوگوں کو خدا کے دردناک عذاب کی خبر دو . . . . . . ان کے لئے ان ہی بند خزانوں کو عذاب کا آلہ بنا دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا۔ کہ اب اپنے ان خزانوں کا مزا چکھو جنہیں تم نے صرف اپنی جانوں اور اپنے عزیزوں کے لئے روک رکھا تھا

اس سنہری تعلیم کے ذریعہ اسلام نے دولت کو کھلے میدان میں لانے اور ایک طرف غریبوں اور مسکینوں کی امداد پر بلا واسطہ خرچ کرنے اور دوسری طرف دولت کو تجارتوں اور صنعتوں میں لگا کر عوام کو بالواسطہ فائدہ پہونچانے کا رستہ کھولا ہے۔ اور ایک زبردست انتباہ کے ذریعہ لوگوں کو ہوشیار کیا ہے کہ اگر تم نے اپنے خزانوں کو بند کر کے رکھا۔ اور انہیں ملک و قوم کی بہتری کے لئے خرچ نہ کیا۔ تو یہی بند خزانے تمہارے لئے ایک زمانہ میں دردناک عذاب بن جائیں گے۔ اور اس دردناک عذاب میں صرف آخرت کے عذاب کی طرف ہی اشارہ نہیں ہے۔ بلکہ جیسا کہ واقعات نے ثابت کر دیا ہے۔ موجودہ زمانہ کی اس ہیبت ناک کشمکش کی طرف بھی اشارہ ہے جس میں مزدور سرمایہ دار کے خلاف اور مزارع مالک کے خلاف اٹھ کر ان کی زندگی کی شیرینی کو تلخ اور ان کے دل و دماغ کے سکون کو برباد کر رہا ہے

اسلام کا قانون ورثہ

لیکن اسلام نے اس معاملہ میں صرف قولی تحریک پر ہی اکتفا نہیں کی۔ بلکہ قومی اور ملکی دولت کو مناسب رنگ میں سمونے کے لئے ایک مؤثر مشینری بھی قائم کی ہے اور اس مشینری کو چالو رکھنے کے لئے بہت سے معین احکام صادر فرمائے ہیں۔ ان احکام میں سے ایک حکم قانون ورثہ سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ ایک نہایت درجہ حکیمانہ قانون ہے۔ جس کی رو سے ہر مرنے والے مسلمان کا ترکہ صرف ایک بچہ یا صرف نرینہ اولاد یا صرف خالی اولاد کے ہاتھ میں ہی نہیں جاتا۔ بلکہ سارے لڑکوں اور ساری لڑکیوں اور بیوی اور خاوند اور ماں اور باپ اور بعض صورتوں میں بھائیوں اور دوسرے رشتہ داروں میں بھی ایک نہایت مناسب شرح کے ساتھ تقسیم ہو جاتا ہے۔ اس طرح گویا اسلام نے دولت کی دوڑ میں تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد بعض بریکیں یعنی قانونی روکیں قائم کر دی ہیں۔ اور ہر نسل کے خاتمہ پر ایک روک سامنے آ کر دولت کے اس فرق کو کم کر دیتی ہے۔ جو اس عرصہ میں پیدا ہو چکا ہوتا ہے۔ اسلام کے اس قانون ورثہ پر تفصیلی نظر ڈالنے سے یہ بات بالکل ظاہر و عیاں ہو جاتی ہے۔ کہ اس قانون کے ذریعہ صرف ورثاء کو ورثہ پہونچانا ہی مدنظر نہیں ہے۔ بلکہ ملی اور قومی دولت کو سمونا بھی اس کی اغراض میں سے ایک اہم غرض ہے۔

قانون ورثہ کے ضمن میں ہی اسلام نے ایک قانون وصیت بھی جاری فرمایا ہے۔ جس کی رو سے ہر مسلمان کے لئے اپنی جائداد کے ایک تہائی (⅓) حصہ کے متعلق غیر وارثوں کے حق میں وصیت کرنے کا حق تسلیم کیا گیا ہے۔ مثلاً اگر ایک شخص کے پاس تین لاکھ روپیہ کا مال ہے۔ تو وہ اس میں ایک لاکھ روپیہ تک کی ایسے لوگوں یا اداروں کے حق میں وصیت کر سکتا ہے جو اس کے شرعی وارث نہیں ہیں۔ یہ نظام بھی ملکی دولت کو سمونے کا ایک مقدس ذریعہ ہے۔ اور ہزاروں نیک دل مسلمانوں نے اس بابرکت نظام سے فائدہ اٹھا کر اپنی جائدادوں کے معقول حصے غریبوں کے لئے یا غریبوں کی امداد کرنے والے اداروں کے لئے یا جماعتی اور قومی کاموں کے لئے وقف کئے ہیں اور کر رہے ہیں۔ (باقی)

ضروری اعلان

ایسے احمدی احباب جو کسی باقاعدہ قائم شدہ جماعت سے متعلق نہیں ہیں۔ یا کوئی ایسی جماعت ان کے اتنے قریب نہیں ہے۔ کہ اپنا چندہ باقاعدگی و پابندی کے ساتھ اس میں ادا فرما سکیں۔ تو انہیں چاہیئے۔ کہ اپنا نام پتہ مرکز میں بھجوا کر نظارت بیت المال میں اپنا الگ انفرادی کھاتہ کھلوا لیں۔ اور اپنے ہر قسم کے چندوں کی رقوم براہ راست مرکز میں بھجواتے رہیں۔ جن احباب کو ایسے افراد کا علم ہو براہ مہربانی اطلاع دے کر ممنون کریں۔

نظارت بیت المال ربوہ

پتہ مطلوب ہے

ماسٹر حسن محمد صاحب ساکن ککو سوہل ضلع گورداسپور جو قادیان میں جماعت چہارم کو پڑھایا کرتے تھے جہاں کہیں ہوں مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں

لطیف احمد ظفر آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ بشیر آباد ضلع حیدرآباد سندھ

Hardles

رمضان المبارک

اپنی کمزوریوں کو دور کرنے اور نیکیوں کو اختیار کرنے کی کوشش کیجئے

رمضان کی برکات

رمضان المبارک کے بابرکت ایام چونکہ تقویٰ و طہارت کے ساتھ خاص طور پر تعلق رکھتے ہیں۔ اور انسانی ہوا و ہوس پر ان دنوں ایک رنگ میں موت وارد ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہر وہ شخص جس کے دل میں محبت الٰہی کا مادہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی رضا کی راہوں پر چلنے کی خاص کوشش کرتا ہے۔ لقاء الٰہی کی تڑپ اسے بے تاب رکھتی ہے۔ اور اس کی یہ بہت بڑی تمنا اور آرزو ہوتی ہے۔ کہ میرا مولا مجھ سے راضی ہو جائے۔ میرے گناہ بخش دے۔ اور مجھے اپنا قرب اور اپنی محبت کی لازوال نعمت عطا کرے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ رمضان المبارک میں شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ اور آسمان کے دروازے مومنوں کے لئے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس حدیث کا یہی مفہوم ہے۔ کہ رمضان کے بابرکت ایام ارواحِ طیبہ کی ترقی مدارج کے وافر سامان اپنے اندر لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور شیطانی تحریکات اور شیطانی وساوس و شبہات کا دائرہ بہت محدود ہو جاتا ہے۔ پس چونکہ ان دنوں ہر شخص نیکیوں میں ترقی کے لئے کوشاں ہوتا ہے۔ اس لئے بعض موٹی نیکیاں اور بعض موٹی بدیاں اسلامی تعلیم کی روشنی میں بیان کی جاتی ہیں۔ تا نیکیوں کو اپنے اندر پیدا کرنے اور بدیوں کو اپنے اندر سے نکال ڈالنے کی ہر شخص بحد امکان کوشش کرے۔ اور تا رمضان کے ایام میں ایسی مشق پیدا ہو جائے۔ کہ جو بقیہ سال بھی اسے نیکیوں پر غالب رکھتی چلی جائے۔

انسانی زندگی کا مقصد

یہ امر اسلامی تعلیم کا مطالعہ کرنے والے احباب سے مخفی نہیں۔ کہ انسانی زندگی کا مقصد عظیم جو دراصل اس کی پیدائش کا واحد اور حقیقی مقصد ہے۔ قرب باری تعالیٰ ہے۔ اگر کسی انسان کو یہ نعمت حاصل ہے۔ تو اس کی پیدائش کی غرض پوری ہو گئی۔ اور اگر کسی کے ہاتھ یہ گوہر مقصود نہیں آیا۔ تو اس کے متعلق سوائے اس کے کیا کہا جا سکتا ہے۔ کہ کاش اس کی ماں اسے نہ جنتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

کیا زندگی کا ذوق اگر وہ نہیں ملا
لعنت ہے ایسے جینے پہ گر اس سے ہیں جدا
اس رخ کا دیکھنا ہی تو ہے اصل مدعا
جنت بھی ہے یہی کہ ملے یار آشنا

فلاح حاصل کرنے کا طریق

قرآن کریم میں بھی بار بار نصیحت کی گئی ہے۔ کہ دیکھو اللہ تعالےٰ کے احکام کے ہمیشہ مطیع رہو۔ اور شیطان کا کبھی کہا نہ مانو۔ ورنہ تم گمراہ ہو جاؤ گے۔ چنانچہ نہایت لطیف پیرایہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ من یطع اللّٰہ ورسولہ فقد فاز فوزاً عظیماً۔ کہ جس نے خدا اور اس کے رسول کے احکام کی اطاعت کی وہ فوز عظیم حاصل کر گیا۔ ومن یعص اللّٰہ ورسولہ فقد ضل ضلالاً مبیناً۔ مگر وہ جس نے خدا اور اس کے رسول کے احکام کی اطاعت سے انحراف کیا۔ وہ گمراہ ہو گیا۔ اور گمراہ بھی ایسا کہ جس سے بڑی گمراہی تصور میں بھی نہیں آسکتی۔ اسی طرح خدا تعالےٰ شیطانی مکائد سے بچنے کی بار بار نصیحت کرتا اور فرماتا ہے۔ ان الشیطٰن لکم عدو فاتخذوہ عدوا انما یدعو حزبہ لیکونوا من اصحاب السعیر۔ شیطان تمہارا دشمن ہے۔ اور تمہارا اولین فرض یہ ہے۔ کہ تم اسے دشمن سمجھو۔ یہ غلطی کبھی نہ کرنا۔ کہ تم اس دشمن کو اپنا دوست بنا لو۔ وہ تو اپنا گروہ بڑھا رہا ہے۔ اور اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ اور لوگ بھی اسی کی طرح دوزخ کا ایندھن بن جائیں۔ اسی طرح فرماتا ہے۔ یا بنی اٰدم لا یفتننکم الشیطٰن کما اخرج ابویکم من الجنۃ اے بنی آدم کہیں شیطان تمہیں بہکا کر اسی طرح دکھ میں نہ ڈال دے۔ جس طرح اس نے آدم و حوا کو دکھ میں ڈالا۔ دیکھو عقلمند انسان وہ ہے۔ جو پہلوں کے تجربہ سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ تمہارے سامنے بھی ایک نمونہ موجود ہے۔ اس سے سبق حاصل کرو۔ اور اپنی جنت کو شیطان کے ہاتھوں خراب مت کرو۔ پھر فرماتا ہے۔ آج تو شیطان تمہیں بڑے بڑے چکمے دیتا ہے۔ لیکن ہم تمہیں بتاتے ہیں۔ وقال الشیطٰن لما قضی الامر ان اللّٰہ وعدکم وعد الحق ووعدتکم فاخلفتکم وما کان لی علیکم من سلطان الا ان دعوتکم فاستجبتم لی فلا تلوموني ولوموا انفسکم۔ جب اس جہان کی صف لپیٹ دی جائے گی جب قیامت کے دن اولین و آخرین اکٹھے کئے جائیں گے۔ تو اس وقت شیطان اپنے گروہ کی طرف دیکھے گا۔ اور کہے گا سنو۔ خدا نے تم سے جو وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ اور تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دے گا۔ وہ اس نے پورا کر دیا۔ مگر میں تم سے جو کچھ کہتا رہا۔ وہ پورا نہیں کر سکا۔ آج تم بے شک مجھے گالیاں دے رہے ہو۔ مگر سنو۔ کیا میرا تم پر کوئی اختیار تھا۔ تم اگر چاہتے۔ تو میری بات کا انکار کر سکتے تھے۔ اور تمہارے اندر خدا تعالیٰ نے ایسی قابلیتیں پوشیدہ رکھی تھیں جن کے نتیجہ میں تم میری آگ کو اپنی توبہ کے پانی سے بجھا سکتے تھے۔ مگر تم نے اپنی طاقتوں سے فائدہ نہ اٹھایا۔ پس اس میں میرا کیا قصور ہے۔ یہ تو سراسر تمہارا قصور ہے۔ میرا کام صرف اتنا تھا۔ کہ میں تمہیں اپنی طرف بلاتا۔ آگے میری طرف آنا یا نہ آنا تمہارے اپنے اختیار میں تھا۔ تم چاہتے تو میری بات کو رد کر دیتے۔ مگر تم نے میری بات سنتے ہی لبیک کہہ دیا۔ اب اگر گالیاں دیتے ہو۔ تو اپنے آپ کو دو۔ اور ملامت کرتے ہو۔ تو اپنی جان کو کرو۔ مجھے کیوں کوستے ہو۔

غرض قرآن کریم نے یہ امر کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔ کہ انسانی فلاح خدا تعالےٰ کے احکام پر چلنے میں مضمر ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ بنی نوع انسان کا ایک حصہ ایسا ہے۔ جو گو قرآن کریم پڑھتا ہے۔ مگر قرآن اس کے حلق سے نیچے نہیں اترتا۔ وہ چکنے گھڑے کی طرح ہوتے ہیں۔ جس پر آسمانی پانی پڑتا مگر اس کے کناروں سے بہہ کر نیچے جا پڑتا ہے۔ ایسے لوگوں کو علم ہونا چاہیئے۔ کہ نیکی کیا ہوتی ہے۔ بدی کیا ہوتی ہے؟ بدی کیوں پیدا ہوتی ہے۔ اس سے بچنے کے ذرائع کیا ہیں۔ تا وہ اپنی چند روزہ حیات میں اپنی دائمی زندگی کے درخت پر کلہاڑا نہ چلائیں۔ اور تا شیطان کے حزب کی بجائے اللہ تعالےٰ کے حزب میں شامل ہو جائیں۔

گناہ کیونکر پیدا ہوتا ہے

نفسیاتی باب کا مطالعہ ہم پر یہ حقیقت منکشف کرتا ہے۔ کہ گناہ کسی ایک وجہ سے پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ مختلف وجوہ مختلف لوگوں کے اندر کام کر رہی ہوتی ہیں۔ مثلاً کوئی تو اس لئے گناہ کرے گا۔ کہ اسے علم ہی نہیں ہوگا۔ کہ فلاں فلاں باتیں گناہ ہیں۔ کوئی اس لئے گناہ کرے گا۔ کہ وہ گناہ کی تعریف کچھ اور سمجھے گا۔ اسی طرح کوئی ناقص تربیت۔ کوئی بری صحبت۔ کوئی غلط تعلیم۔ کوئی کھلی جہالت۔ کوئی حرام غذا اور کوئی اعصابی امراض کی وجہ سے گناہوں میں ملوث ہوتا ہے۔ کوئی لمبی امیدوں کے چکر میں گناہ کا ارتکاب نہیں چھوڑتا اور کہتا ہے۔ آج گناہ کر لیا تو کیا ہے۔ کل توبہ کر لیں گے پھر کل کرتا ہے۔ اور توبہ پرسوں پر ڈال دیتا ہے۔ اس طرح مہینوں نہیں سالوں اس کی سیاہ دلی پرگز رجاتے ہیں۔ کوئی صغیرہ اور کبیرہ کی اصطلاحوں میں ایسا پھنسا ہوا ہوتا ہے۔ کہ یہی خیال کر کے خوش رہتا ہے۔ کہ میں کوئی کبیرہ گناہ تھوڑا کر رہا ہوں۔ یہ تو صغیرہ گناہ ہے۔ غرض اخلاق بگڑتے ہیں۔ عادات خراب ہوتی ہیں۔ خصائل حسنہ مٹ جاتی ہیں۔ مگر انسان انہی چکروں میں پھنسا رہتا ہے۔ حالانکہ اخلاق روحانیت کا پہلا زینہ ہیں۔ اور غیروں پر اخلاق کا ہی سب سے پہلا اور نمایاں اثر پڑتا ہے۔ اگر یہی ستھیار کند ہوا۔ اگر پہلا زینہ ہی ٹوٹا ہوا رہا۔ تو اس نے آگے کیا ترقی کرنی ہے۔ اس نے دوسروں کو تبلیغ کیا کرنی ہے۔ اور اس نے اسلام کی خوبی کونسی بتانی ہے۔ آخر لوگ تو نمونہ دیکھیں گے۔ جس طرح دوکان پر جا کر گاہک بعض دفعہ تھوڑی سی چیز بطور نمونہ لیتا ہے۔ اسی طرح غیر مسلم لوگ اسلام میں داخل ہونے سے پہلے مسلمانوں سے اسلام کا نمونہ مانگتے ہیں۔ اور چونکہ وہ ناقص ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اسلام کے خریدار نہیں بنتے۔ مگر یہ نقص اسلام کا نہیں۔ بلکہ مسلمانوں کا ہے۔ ان لوگوں کا ہے۔ جو قرآن کریم کو زبان سے مانتے۔ مگر عملی رنگ میں شیطان کے تابع ہوتے ہیں۔ (باقی)

ماہ رجب اور زکوٰۃ

بعض لوگوں میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ کہ ادائیگی زکوٰۃ کے لئے سال کا شمار ہمیشہ ماہِ رجب سے ہوتا ہے۔ گو یہ خیال درست نہیں۔ تاہم وہ احباب جنہوں نے ماہِ رجب کو ہر سال ادائیگی زکوٰۃ کے لئے مخصوص کر رکھا ہے۔ چونکہ ان کا سال اسی وقت ہو جاتا ہے۔ اس لئے انہیں ادائیگی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ جس قدر زکوٰۃ ان کے ذمہ واجب ہو چکی ہو۔ وہ مرکز سلسلہ میں جلد بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال)

رمضان المبارک کے مقدس ایام

خدام الاحمدیہ زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں

رمضان المبارک کے مقدس ایام جو مومنوں کی روحانی بیداری اور قوت عملیہ کو بڑھانے کا بہت بڑا ذریعہ ہوتے ہیں خدا تعالےٰ کے فضل سے شروع ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے نیک بندے ان مبارک دنوں سے ہر ممکن فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتے ہیں۔ کہ وہ اپنے خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو پہلے سے زیادہ مضبوط کریں۔

میں اس موقعہ پر تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ نہایت ہمت اور محنت سے یہ کوشش کریں۔ کہ انفرادی اعتبار کے علاوہ اجتماعی طور پر بھی ان کی مجلس کے اراکین ان ایام سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔ اور اس طبعی رجحان کو جو نیکی اور اعمال صالحہ کے لئے ان ایام میں بالخصوص قلوب میں پایا جاتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ عملی رنگ دیں۔ ان ایام میں بالخصوص یہ انتظام کیا جائے۔ کہ مجلس کے وہ اراکین جو سادہ یا با ترجمہ نماز نہیں جانتے۔ وہ نماز ضرور سیکھ لیں جنہیں قرآن کریم ناظرہ یا ترجمہ کے ساتھ نہیں آتا وہ قرآن کریم پڑھنا شروع کر دیں اور جو ناخواندہ ہیں۔ اور معمولی اردو بھی نہیں جانتے۔ ان کے لئے ابتدائی تعلیم کا بندوبست ہو جائے۔ اسی طرح ان مبارک ایام میں بالخصوص قرآن مجید۔ احادیث۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تفسیر کبیر۔ یا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اور کسی کتاب کا درس ضرور ہوا کرے۔ کبھی کبھی تربیتی اور علمی تقاریر بھی ہوں۔ اور اس طرح کوشش کی جائے۔ کہ یہ بابرکت ایام زیادہ سے زیادہ مفید رنگ میں گذرنے جائیں اور ہمارے لئے زیادہ سے زیادہ برکتوں کے حامل ہو سکیں۔

امید ہے۔ کہ تمام خدام ان ایام میں اپنی دینی اور روحانی مساعی کو تیز تر کر دیں گے اور قائدین کرام اپنی ماہوار رپورٹوں میں ان کا مفصل ذکر کر کے مرکز کو مطلع کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل سے نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی حمایت و نصرت سے نوازے (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اساتذہ کی ضرورت

ٹرینڈ گریجوایٹ اساتذہ کی ملایا میں ضرورت ہے۔ تنخواہ ۹۵۹-۹۴۹ روپے ماہوار
تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو۔ اخبار سول ملٹری مورخہ ۹ مئی ۵۳ء (ناظر تعلیم و تربیت)

صدقہ اور دعا

جماعت احمدیہ خانیوال و مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال کی طرف سے ایک بکرا بطور صدقہ مورخہ ۲ اپریل کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و درازی عمر کے لئے دیا گیا۔ اور دعا کی گئی۔ مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال کی طرف سے مورخہ ۱۵ اپریل کو پھر ایک بکرا بطور صدقہ حضرت میاں ناصر احمد صاحب کی صحت کاملہ و درازی عمر کے لئے دیا گیا۔ اور دعا کی گئی۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال)

ولادت

خاکسار کے برادر اکبر سید ریاض احمد صاحب ولد سید زمان شاہ صاحب کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۵/۵/۵۳ کو تیسرا لڑکا عنایت فرمایا۔ نومولود کے خادم احمدیت اور جماعت کے لئے مفید وجود بننے کے نیز زچہ و بچہ کی صحت کے لئے دعا فرمائی جائے۔ (سید بشیر احمد محلہ مستریاں جہلم)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کو ان دنوں بعض پریشان کن حالات کی وجہ سے تکلیف ہے۔ احباب ان کے دور ہونے کے واسطے دعا فرمائیں۔ (۲) میرے بھائی کو اپنی ملازمت سے علیحدہ ہوئے ایک سال سے زائد عرصہ ہو گیا ہے اس کی کامیاب بحالی کے واسطے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے (خاکسار میاں چراغ دین گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول ضلع گجرات پنجاب) (۳) سیدہ نعیمہ صادقہ بفضل خدا مڈل کے امتحان میں ۷۸۰ نمبر حاصل کر کے شمال مغربی سرحدی صوبہ میں اول آئی ہے۔ عزیزہ چارسدہ گورنمنٹ ہائی سکول کی طالبہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے (سید منظور احمد سٹیشن ماسٹر ربوہ) (۴) مجھے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے۔ کہ میرا چھوٹا بچہ عزیزم زبیر احمد بعارضہ خسرہ زیادہ بیمار ہے۔ عزیزم کی صحت کاملہ عاجلہ اور لمبی عمر پانے کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ اللہ ماجور ہوں۔ (شیخ مبارک احمد ریلوے بورڈ کراچی)

زکوٰۃ کے متعلق بعض ضروری مسائل

وما اٰتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولئک ھم المضعفون (پ ۲۱ ع ۷)

ترجمہ:- اور جو اموال تم زکوٰۃ کے طور پر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیتے ہو۔ پس یہی لوگ اپنے اموال کو بڑھانے والے ہیں۔

مال تجارت پر زکوٰۃ کا حکم

مال تجارت کے راس المال اور اس کے اس منافع پر جو کہ دوران سال میں اس سے حاصل ہوا ہے۔ خواہ یہ دونوں بصورت نقد ہوں یا جس یا دین قرض ہو جس کی وصولی کی غالب امید ہو سکتی ہو۔ ان سب پر زکوٰۃ لازم ہے۔ جب راس المال پر سال گذر جائے۔ تو دوران سال میں جو منافع حاصل ہوا ہے۔ گو ابھی اس پر سال نہ گذرا ہو۔ تو بھی راس المال کے منافع کی زکوٰۃ دینی لازم ہوتی ہے۔ ہاں جو قرضہ لینا ہے اور اس کے وصول ہونے کی امید نہیں یا ضعیف سی امید ہے۔ اور غالب گمان یہی ہے کہ وصول نہیں ہوگا۔ تو ایسے قرضہ پر زکوٰۃ نہیں۔ ہاں اگر باوجود امید نہ ہونے کے وہ وصول ہو جائے۔ تو پھر اس کی زکوٰۃ دینی لازم ہوتی ہے۔ مگر پہلے نہیں سب اہل اسلام کا اس پر عمل درآمد ہے۔

چند سوالات کے جوابات

سوال ۱:- کیا کمپنیوں کو زکوٰۃ ادا کرنی چاہیئے یا یہ کہ ہر حصہ دار کو اپنے اپنے حصہ کے مطابق فرداً فرداً زکوٰۃ ادا کرنے کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے؟

جواب:- کمپنیاں جو مختلف حصہ داروں کے مشترک سرمایہ کے ساتھ قائم ہوتی ہیں۔ ان کے متعلق صحیح مذہب یہی ہے۔ کہ ان پر مجموعی طور پر زکوٰۃ واجب ہے۔ نہ کہ ہر حصہ دار پر فرداً فرداً۔ یہی مذہب حدیث میں صراحتاً بیان ہوا ہے۔ اور اصولاً یہی مذہب ائمہ فقہ میں سے امام شافعیؒ اور امام مالکؒ کا بھی یہی مسلک ہے۔ خلاصہ یہ۔ کہ ہمارے علماء کے نزدیک مشترکہ سرمایہ کی صورت میں مجموعی طور پر زکوٰۃ عائد ہونی چاہیئے۔ نہ کہ ہر حصہ دار پر فرداً فرداً۔

سوال ۲:- اگر سال کے درمیان میں مال کم ہو جائے۔ تو زکوٰۃ کس حساب سے لی جائے؟

جواب:- دوران سال میں زکوٰۃ میں مال کم ہو جائے۔ اور پھر آخر سال میں بڑھ کر بقدر نصاب ہو جائے۔ تو اس پر اس سال کے اخیر پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔

سوال ۳:- کیا نابالغ یا مجنوں پر زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب:- نابالغ اور فاتر العقل کے مال پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔ جو اس کا متولی ادا کرے گا۔

سوال ۴:- اگر شروع سال میں مال کی مقدار اور ہو۔ اور اخیر سال پر اور تو زکوٰۃ میں کونسی مقدار کا اعتبار ہو؟

جواب:- اگر سال کے اخیر پر مال میں کمی یا بیشی ہو جائے۔ لیکن بقدر نصاب موجود رہے۔ تو پھر اخیر سال پر جس قدر مال موجود ہوگا۔ اس کے حساب سے اس پر زکوٰۃ لگائی جائے گی۔

سوال ۵:- اگر سال کے دوران میں مال ختم ہو کر پھر دوبارہ پیدا ہو جائے۔ تو سال کب شروع سمجھا جائے گا؟

جواب:- اگر سال کے درمیان میں تمام مال بالکل ختم ہو جائے۔ اور اخیر سال میں دوبارہ پیدا ہو گیا ہو تو اس تاریخ سے اس مال کا سال شروع سمجھا جائے گا جب وہ پیدا ہو کر بقدر نصاب کو پہنچا ہو۔

سوال ۶:- اگر مال دوران سال میں گم ہو کر پھر مل جائے۔ تو زکوٰۃ کا سال کب سے شروع سمجھا جائے گا؟

جواب:- اگر سال کے دوران میں مال چرایا جائے یا چھن جائے یا کسی اور طرح سے مالک کے قبضہ و تصرف سے بالکل نکل جائے۔ اور پھر دوبارہ وہی مال مل جائے۔ تو اس کی بھی اخیر سال پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔

سوال ۷:- اگر کوئی شخص دوران سال میں اپنے مال کا کسی اور شخص کے ساتھ تبادلہ کرے۔ تو زکوٰۃ کا سال کب سے شمار کیا جائے؟

جواب:- اگر کوئی شخص سال کے درمیان میں اپنے زکوٰۃ والے مال کا کسی دوسرے شخص کے زکوٰۃ والے مال سے تبادلہ کرے۔ تو دونوں شخصوں کا زکوٰۃ کا سال اس تاریخ سے سمجھا جائیگا۔ جس تاریخ سے انہوں نے تبادلہ کیا ہے۔

سوال ۸:- کمپنی کے حصوں پر زکوٰۃ واجب ہے یا نہیں؟

جواب:- کمپنی کے حصوں پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اور حصص کی اصل قیمت پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ نہ کہ مارکیٹ قیمت پر۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

حالات کے دباؤ کے تحت ایجی ٹیشن میں حصہ لینے والوں کو رہا کر دیا جائے گا

حکومت پنجاب کا فیصلہ

لاہور ۱۵ مئی: حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ صوبہ کے مختلف اضلاع میں ان قیدیوں اور نظر بندوں کو جو ڈائرکٹ ایکشن کے سلسلے میں گرفتار کئے گئے تھے رہا کر دیا جائے یہ قدم اس لئے اٹھایا جا رہا ہے کہ صوبہ میں حالات کو معتدل بنایا جائے۔ حکومت کے پاس یہ سمجھنے کے کافی اسباب ہیں کہ کچھ مسلم لیگی اور دیگر سیاسی جماعتوں کے ممبروں نے حالات کے دباؤ کے تحت ایجی ٹیشن میں حصہ لیا تھا۔ ان سے اب یہ اندیشہ نہیں ہے۔ کہ امن شکنی میں حصہ لیں گے۔ اس لئے اب انہیں آزاد کر دیا جائے گا۔ جن لوگوں کی نظر بندی کا حکم صوبائی حکومت اور ضلع کے حکام نے دیا تھا ان کے متعلق سفارش کی گئی ہے کہ ان نظر بندوں کو رہا کر دیں۔ جو ضرر رساں نہیں ہیں اور ان سے اب غیر قانونی حرکات سرزد ہونے کا امکان نہیں ہے۔ اور انہیں بھی رہا کر دیا جائے جنہوں نے تحریری معافی مانگ لی ہے۔

. . . .

مزید معلوم ہوا ہے کہ حکومت ایسے لوگوں کو رہا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی جنہوں نے عملی طور پر ایجی ٹیشن کی رہنمائی کی ہے جنہوں نے مساجد میں اشتعال انگیز تقریریں کی ہیں اور لوگوں کو قانون کی خلاف ورزی میں ایجی ٹیشن جاری رکھنے کی تلقین کی ہے ایسے لوگ عام معافی کی پالیسی کے تحت نہیں آتے

مسٹر غیاث الدین پٹھان پھر وزیر ہو جائینگے

ڈھاکہ ۱۵ مئی: پاکستان مسلم لیگ کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر غیاث الدین پٹھان کے اب پھر مرکزی وزارت میں آنے کا امکان ہے۔ وزیر اعظم کے لندن سے واپس آنے پر اس امر کا فیصلہ ہو جائیگا۔ مسٹر پٹھان ہفتہ عشرے کے لئے ڈھاکہ جا رہے ہیں

برطانوی فوج نے قاہرہ سویز روڈ بند کر دی

سویز ۱۵ مئی: آج ٹینکوں سے مسلح برطانوی فوجیوں نے اپنے علاقہ میں قاہرہ سویز روڈ پر ناکہ بندی کر کے نہر کے علاقہ میں ہر قسم کے ٹریفک کو داخل ہونے سے روک دیا۔ یہ رکاوٹ مقامی وقت کے مطابق ۲ بجے کھڑی کی گئی۔ ایک برطانوی سپاہی نے ایک بس میں سوار ہو کر مسافروں سے کہا ہم خفیہ ہتھیاروں اور بموں وغیرہ کے لئے آپ لوگوں کی تلاشی لے رہے ہیں۔"

ہاشم رضا کا نیا عہدہ

کراچی ۱۵ مئی: معلوم ہوا ہے کہ شیخ محمد اکرام کی جگہ سید ہاشم رضا کو وزارت نشر و اطلاعات پاکستان کا جوائنٹ سیکرٹری مقرر کیا جا رہا ہے۔ شیخ محمد اکرام کو غالباً صوبہ سرحد کا ڈیویژنل کمشنر بنا کر بھیجا جا رہا ہے۔ سید ہاشم رضا کراچی کے کلکٹر اور ایڈمنسٹریٹر بننے کے بعد حکومت سندھ کے سیکرٹری مقرر کئے گئے تھے۔

پاکستان کا سب سے گنجان آباد شہر

کراچی ۱۵ مئی: گوجرانوالہ پاکستان کا سب سے زیادہ گنجان آباد شہر ہے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس شہر کے ہر ایک مربع میل میں ۲۸۱۰۰ نفوس کی آبادی ہے۔ گوجرانوالہ آبادی کے اعتبار سے پاکستان کا ساتواں بڑا شہر ہے۔ اس کا رقبہ ۳ء۴ مربع میل اور آبادی ۱ لاکھ ۲۱ ہزار ہے۔ گوجرانوالہ کے بعد پاکستان کا دوسرا گنجان آباد شہر کراچی ہے۔ جہاں فی مربع میل ۲۸ ہزار کی آبادی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ کراچی آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔

وزیر اعظم لاہور جا رہے ہیں!

کراچی ۱۵ مئی: معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی عنقریب لاہور جانے والے ہیں جہاں وہ صوبائی اسمبلی کے ارکان اور دوسرے لیڈروں سے بات چیت کریں گے۔ اور مارشل لاء اٹھنے کے بعد لاہور کے حالات کا جائزہ لیں گے۔

میجر جنرل اعظم کو کمانڈر انچیف کی مبارکباد

راولپنڈی ۱۵ مئی: جنرل محمد ایوب خان کمانڈر انچیف نے میجر جنرل اعظم خان ان کے افسران اور متعلقہ عملے کو لاہور میں مارشل لاء ختم ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ آپ نے ایک ناخوشگوار فرض کو خوش اسلوبی سے اور بطریق احسن انجام دیا ہے۔ آپ نے اپنے اقدام سے تمام شبہات جہاں ثبوت کی ضرورت تھی۔ دور کر دیئے ہیں۔ اور بتا دیا ہے۔ کہ پاکستان کا سپاہی باوقار ہے۔ اور مشتعل حالات میں بھی عوام کے تحفظ سے گریز نہیں کرتا۔ یہ عظیم روایت جو آپ نے قائم کی ہے آپ کو آپ کے افسروں کو اور آپ کے عملے کو اس پر بجا فخر ہو سکتا ہے۔

پاکستان و بھارت کے تنازعات حل کرانے کیلئے

برطانوی وزیر کو بھیجنے کی تجویز مسترد کر دی گئی

لندن ۱۵ مئی: برطانوی پارلیمنٹ میں مسٹر ہیرلڈ ڈیوس (؟) نے ایک تجویز پیش کی تھی کہ بھارت و پاکستان کے مسائل کا مطالعہ کرنے کے لئے برطانیہ سے ایک وزیر روانہ کیا جائے۔ تاکہ وہ تنازعات کو حل کرنے کی کوشش کرے۔ حکومت برطانیہ نے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔

پاکستان کی ترقی کے لئے یہ ضروری ہے کہ ملک میں امن برقرار رکھا جائے

وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون کی اپیل

لاہور ۱۵ مئی۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون نے صوبے کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ امن عامہ برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ قانون شکنی کرنے والے ملک کے دشمن ہیں۔ لہذا ان کے ساتھ کسی طرح بھی رحم نہیں ہونا چاہیئے۔ کل شام لاہور کے شہریوں کی طرف سے دی گئی ایک استقبالیہ دعوت کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے ملک فیروز خان نون نے کہا۔ کہ پاکستان کی ترقی کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ ملک میں امن برقرار رکھا جائے۔ مارشل لاء کے خاتمے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ اب سب لوگوں کو یہ خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ قانون شکنی کرنے والوں کا ساتھ نہ دیں۔

لاہور ۱۵ مئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت حکم دیا ہے۔ کہ شہر کی دیواروں پر ایسا کوئی پوسٹر۔ ہینڈبل یا کوئی ایسا کاغذ یا دوسری چیز چسپاں نہ کی جائے۔ جس میں کوئی فوٹو یا پینٹنگ ہو۔ اور جس کا تعلق تحریک ڈائرکٹ ایکشن یا کسی ایسے تنازعہ سے ہو۔ جس کی وجہ سے لوگوں میں منافرت پھیلنے کا امکان ہو۔

لاہور ۱۵ مئی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے انکشاف کیا ہے۔ کہ ۱۴ فوجی افسران کو محکمہ خوراک نے متعین کیا ہے۔ اور مختلف شہروں میں ڈیوٹی لگا دی ہے۔ تاکہ راشننگ کے موجودہ عملہ کو تقویت پہنچے۔ اور اسی طرح ذخیرہ اندوزوں اور بلیک مارکیٹ کرنے والوں کی مضبوطی سے گرفت ہو سکے۔

نیروبی ۱۵ مئی۔ حکومت کینیا نے نواب دی جی یورپینوں کے لئے ملک سے باہر جانے کی ممانعت کر دی ہے۔ چنانچہ حکم جاری ہے کہ سول سروس میں کسی یورپین کو رخصت نہیں دی جائیگی۔ تاکہ ماؤ ماؤ کے خلاف جنگ زیادہ سے زیادہ آدمی کر سکیں۔

پشاور ۱۵ مئی۔ مسٹر سعد اللہ خاں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اور سیشن جج پشاور کے خلاف کچھ الزامات تھے۔ چنانچہ انہیں تا اختتام تفتیش معطل کر دیا گیا تھا اب ان کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ ان کی معطلی کے زمانے کی تنخواہ ضبط کر لی گئی۔ اور سرکاری ملازمت سے محروم کر دیا گیا۔

سویز کو مصر کے حوالے کرنا خطرہ مول لینا ہے

نیویارک ۱۵ مئی۔ اخبار نیویارک ٹائمز رقمطراز ہے۔ کہ مصر نے جو مغربی ممالک سے کہا ہے۔ کہ نہر سویز مصر کے حوالے کر دی جائے۔ اس طرح مغرب کو بہت خطرات مول لینے پڑیں گے۔ کیونکہ مصر کے پاس اس کے تحفظ کے لئے نہ فنی ماہرین ہیں۔ نہ کافی سپاہی ہیں۔ اور نہ سامان۔ مصری سیاست میں پختگی نہیں ہے۔ اور وفد پارٹی کے اثرات ابھی برقرار ہیں۔ نہر سویز کے سوال پر برطانیہ کی نسبت امریکی طرز عمل زیادہ جرأت مندانہ ہے۔ برطانیہ و مصر سے یہ کہنا ضروری ہے۔ کہ مشتعل حالات کو مزید مشتعل بنانے سے گریز کریں۔

بیماری کے باعث ایک وزیر کے محکمول کی منتقلی

ڈھاکہ ۱۵ مئی۔ مسٹر محمد حبیب اللہ چودھری وزیر صحت اور لوکل سیلف گورنمنٹ کی مسلسل علالت کے پیش نظر لوکل سیلف گورنمنٹ محکمے کو عارضی طور پر وزیر اعلیٰ کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ اور میڈیکل اور صحت عامہ کی شاخوں کا انچارج مسٹر تفضل علی کو بنایا گیا ہے۔

سویز کا تنازعہ طے کرانے کیلئے امریکی وزیر خارجہ

ایک ماہ کے اندر اپنا منصوبہ پیش کر دیں گے

واشنگٹن ۱۵ مئی۔ باخبر مصری حلقوں کے بیان کے مطابق جان فاسٹر ڈلس نے حکومت مصر سے کہا ہے کہ وہ ایک ماہ کے اندر اندر ایسا منصوبہ تیار کر لینگے۔ جس سے اینگلو مصری تنازعہ طے ہو جائیگا۔ ڈلس نے جنرل نجیب کو یقین دلایا ہے۔ کہ وہ سویز کا تنازعہ طے کرانے کا ایسا منصوبہ تیار کر رہے ہیں۔ جو برطانیہ اور مصر دونوں کے لئے قابل قبول ہوگا

بھارت اور مغربی جرمنی میں صحافیوں کا تبادلہ

برلن ۱۳ مئی۔ مدراس کے پروفیسر دی این شرما میونخ میں بھارتی ادارہ کی دعوت پر مغربی جرمنی کا دورہ کر رہے ہیں۔ اور جرمن یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں ہندوستان میں جدید تعلیم پر لیکچر دے رہے ہیں۔ انہوں نے ہمبرگ میں کہا ہے۔ "کہ ہندوستانی عقل و ثقافت شہروں میں نہیں ملیگی۔ بلکہ ہندوستان کے دور دراز جنگل اور دیہات میں پھیلے ہوئے قطعات ص ۴

۴ میں" دونوں ملکوں کے مسائل کو سمجھنے کے لئے انہوں نے ہندوستان اور جرمنی کے طبائع لوگوں میں بہتر مفاہمت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا۔ مستحکم تعلقات قائم کرنے کا بہترین طریقہ پروفیسروں طلباء۔ صحافیوں اور سائنسدانوں کا تبادلہ ہے۔"

آسٹریلیا کا پارلیمانی وفد پاکستان آئیگا

کراچی ۱۵ مئی۔ آسٹریلیا کا ایک پارلیمانی وفد ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی میں شرکت کی غرض سے لندن جاتے ہوئے آئندہ ہفتہ پاکستان آ رہا ہے۔ یہ وفد پاکستان کے مختلف مسائل کا مطالعہ کرے گا۔

مشرقی بنگال لیگ کی مجلس عاملہ نے تین ممبروں کو مسلم لیگ کی رکنیت سے خارج کر دیا

ڈھاکہ ۱۵ رمئی۔ مشرقی پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے صوبائی مسلم لیگ کے سابق جنرل سکرٹری مسٹر یوسف علی چودھری صدر سلہٹ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ۔ دیوان عبد الباسط ایم ایل اے اور مسٹر عبد الحمید مزمادر کو مسلم لیگ کی ابتدائی رکنیت سے ایک سال کیلئے خارج کر دیا ہے ان پر خلافِ قاعدہ سرگرمیوں کا الزام لگایا گیا ہے۔ مشرقی بنگال مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے آج جو قرار داد منظور کی ہے اس میں کہا گیا ہے۔ صوبائی لیگ کونسل نے مجلس عاملہ کو یہ اختیار دیدیا تھا۔ کہ وہ بعض ممبروں کو لیگ سے نکال دے۔ یہ کاروائی اسی کی بنا پر کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ مسٹر یوسف علی چودھری اور ان کے ساتھیوں نے مسلم لیگ کونسل کے جلسے میں مسٹر نور الامین کے خلاف عدم اعتماد کی قرار داد پیش کی تھی مگر اس کے دوران کونسل کے جلسے میں زبردست ہنگامہ ہو گیا تھا۔

پولنگ کے خلاف امتناعی حکم عدالت

پانچ اپیلوں کی چیف کورٹ میں سماعت

کراچی ۱۵ رمئی۔ مسٹر جسٹس انعام اللہ نے کراچی میونسپل کارپوریشن کے ریٹرننگ آفیسر کو انتخاب میں دوبارہ پولنگ سے روکنے کا جو حکم جاری کیا ہے اس کے خلاف ریٹرننگ آفیسر کی پانچ اپیلیں آج مسٹر جسٹس آغا اور مسٹر جسٹس ویلانی کی عدالت میں (چیف کورٹ) زیر سماعت آئیں ریٹرننگ آفیسر کی طرف سے مسٹر ایم آر اور منڈ سابق کلکتہ ہائی کورٹ اور مسٹر منصور عالم ایڈوکیٹ سابق جج الہ آباد ہائی کورٹ پیروی کر رہے تھے حافظ محمد حبیب اللہ کی طرف سے مسٹر سہیل وکالت کر رہے تھے۔ اجلاس سماعت کے بعد ملتوی ہو گیا

روس کی نیت ابھی صاف نہیں ہے

واشنگٹن ۱۵ رمئی۔ صدر حکومت امریکہ آئزن ہاور نے کہا ہے کہ ابھی تک روس کی طرف سے صاف نیتی کا پورا ثبوت نہیں ملا ہے اس لئے روس اور مغربی ممالک کے لیڈروں کی کانفرنس فی الحال موزوں نہیں معلوم ہوتی۔

سات ہزار ترک فریضہ حج ادا کرینگے

استنبول ۱۵ رمئی۔ اندازہ ہے کہ اس سال ترکی حاجیوں کی تعداد چھ سات ہزار کے درمیان ہو گی۔ حج کو زیادہ سے زیادہ آسان بنانے کے لئے تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

روسی سفیر مشرقی بنگال کے دورے پر

ڈھاکہ ۱۵ رمئی۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان میں روس کے سفیر مسٹر سٹیٹیکو آج بی او اے سی کے طیارے میں کراچی سے ڈھاکہ پہنچیں گے۔ روسی سفیر مشرقی بنگال میں دس روز ٹھہریں گے۔ اور نرائن گنج چٹاگانگ ۲- اور سلہٹ کا دورہ کریں گے۔

اینگلو مصری مذاکرات دوبارہ شروع

ہونے کا امکان

لنڈن ۱۵ رمئی آج قاہرہ سے موصولہ اطلاعات سے برطانیہ کی ان امیدوں میں اضافہ ہوا ہے۔ کہ اگر کوئی نیا فارمولا مصری باشندوں کیلئے قابلِ قبول مل جائے۔ تو مصری حکومت نہری منطقہ کے متعلق بات چیت کے اجراء پر راضی ہو جائے گی اگرچہ مصری مسٹر ڈلس کے دورہ پر مایوسی ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن لنڈن میں اس سے زیادہ خوش ہونے کی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ کیونکہ یہ ظاہر کر دیا گیا تھا۔ کہ مسٹر ڈلس اس پالیسی سے انحراف نہ کریں گے جس پر مارچ میں اتفاق ہو گیا تھا۔ مصریوں نے مسٹر ڈلس پر یہ نکتہ چینی کی ہے کہ وہ برطانوی گفت و شنید کرنے والے نمائندوں کو مصری حقوق سے متاثر نہ کر سکے۔ اس پر لیاں یہ تبصرہ کیا گیا ہے کہ ان حقوق پر نہ کبھی لنڈن میں اور نہ واشنگٹن میں شک کیا گیا۔ لیکن قاہرہ کے بعض مبصرین نے۔ اس احساس کی اطلاع دی ہے۔ کہ مسٹر ڈلس کے دورہ سے مصری برطانوی مذاکرات کے راستہ سے تعطل کی چٹان دور ہو جانی چاہئیے۔

پنجاب کے کئی اعلےٰ افسروں نے طویل رخصتیں لے لیں

لاہور ۱۵ رمئی معلوم ہوا ہے کہ سابق چیف سکرٹری حافظ عبد المجید جو آج کل ترقیاتی کمشنر کے عہدے پر فائز ہیں۔ چار ماہ کی رخصت پر جا رہے ہیں۔ ان کی رخصت بیس جون سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کے سوم سکرٹری مسٹر غیاث الدین بھی بہت جلد رخصت پر جا رہے ہیں۔ ابھی تک قطعی طور پر ان کی رخصت کی تاریخ کا فیصلہ نہیں ہوا۔ لیکن خیال ہے کہ وہ اس ماہ کے آخیر میں ہی رخصت پر چلے جائیں گے۔ پتہ چلا ہے کہ انسپکٹر جنرل پولیس میاں انور علی بھی چار ماہ کی چھٹی پر جا رہے ہیں معلوم ہوا ہے کہ ان کی چھٹی منظور ہو گئی ہے اور وہ بیس مئی سے چھٹی پر چلے جائیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان کی جگہ پر۔ ایس این عالم جو اس وقت ڈی آئی جی سی آئی ڈی ہیں بحیثیت انسپکٹر جنرل کے کام کریں گے۔

ملکہ کے جشن تاجپوشی کا پاکستانی وفد

کراچی ۱۵ رمئی۔ ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی میں شریک ہونے والے وفد کی قیادت وزیر اعظم محمد علی کریں گے ان کے ہمراہ ان کی بیگم بھی ہونگی۔ وفد کے دوسرے ممبر خان عبد القیوم خان وزیر خزانہ۔ خان قلات اور بیگم لیاقت علی خان بھی ہیں۔ بیگم محمد علی اس وقت امریکہ میں ہیں۔ آئندہ ہفتے وہ لندن پہنچیں گی۔ بیگم لیاقت علی خان لندن ہی میں موجود ہیں۔ جو نمائندے تاجپوشی میں شرکت کے لئے لندن جائیں گے وہ شاہی مہمان ہوں گے۔ وزیر اعظم تاجپوشی کے جشن کے بعد دولتِ مشترکہ کانفرنس میں شرکت کے لئے چند روز کے لئے جائیں گے۔

الصلح میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

(۱) مجلد حمائل شریف بطرز یسرنا القرآن ہدیہ :۔ ساڑھے چار روپے
(۲) دس بڑے قاعدے فی وار میزان سوا چھ روپے
(۳) پانچ چھوٹے قاعدے فی ۴ میزان سوا دو روپے یعنی بجائے بارہ روپے کے صرف دس روپے میں دفتر قاعدہ یسرنا القرآن ربوہ سے منگوائیے
محصول ڈاک بذمہ خریدار

نیو فروٹ مارکیٹ لاہور

احباب جماعت یہ سن کر خوش ہوں گے۔ کہ پاکستان کی سب سے بڑی فروٹ مارکیٹ لاہور میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مجھے بھی ایک آڑھت کی دوکان عطا فرمائی ہے جو در اصل آپ کی اپنی ہی آڑھت کی دوکان ہے جہاں پر آپ کے ہر قسم کے میوہ جات تازہ اور خشک فروخت ہوتے ہیں۔ کام بفضلہ تعالیٰ نہایت دیانتداری اور محنت سے کیا جاتا ہے لہذا آپکی توجہ خاص کی ضرورت ہے کمیشن واجبی اور رعایتی لیا جاتا ہے بکری کی اطلاع بذریعہ تار دی جاتی ہے سودا روپے کی ادائیگی فوراً بلا تاخیر کر دی جاتی ہے۔ لہذا آپ اپنے ہر قسم کے تازہ اور خشک میوہ جات کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کر کے شکریہ کا موقع دیں

عبد الرحمٰن محمد علی آڑھتیان ۳۰
فروٹ مارکیٹ لاہور

سونے کی گولیاں

تمام کمزوریوں کو دور کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ پیشاب کی مردانہ امراض اور ذیابیطس۔ البیومن فاسفیٹ وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہیں ایک ماہ کورس قیمت چودہ روپے

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے" اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلمانوں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں ان کے پتے ارسال فرمائیے۔ پتے خوشخط ہوں۔ ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کرینگے

عبد الله الہ دین سکندر آباد دکن

سرمہ میرا خاص

جملہ امراض چشم کے لئے بہترین سرمہ قیمت فی تولہ ۳/- چھ ماشہ ۱۰/- تین ماشہ پندرہ آنے ۱۵/

تریاق کبیر

اسم بامسمیٰ تریاق امرت دھارا سے بھی زیادہ مفید۔ ہر بیماری کا فوری علاج قیمت نمونہ شیشی ۱۰/ درمیانی ۱۴/ بڑی شیشی ۶/ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

دولت سے بہتر

طاقت اور تندرستی کا دار و مدار غذا کے پورے طور پر ہضم ہونے اور فضلات کے کامل طور پر خارج ہو جانے پر ہوتا ہے، اگر آپ کا ہاضمہ کمزور یا دائمی قبض رہتی ہے تو یقین جانئے آپ جو کچھ کھاتے ہیں ہوگنوا دیتے ہیں آخر کار نتیجہ یہ ہوگا طبیعت سست، حواس کند، مزاج چڑچڑا، سر درد حافظہ کمزور، دل دھڑکنا، کمی خون، کمزوری اعصاب کے بعد مراق ہو جائیگا۔ اگر آپ کامل صحت و تندرستی کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو شفا میڈیکل فارمیسی ربوہ کی نئی ایجاد مضمین (Ezmine) منگوائیں۔ یہ دوائی نادر یادی اور مصروف لوگوں کو جو ورزش نہیں کر سکتے ورزش کے تمام فوائد سے مستفید کرتی ہے قیمت فی شیشی ایک ماہ خوراک ۵/- روپے

ملنے کا پتہ:۔ **شفا میڈیکل ہال ربوہ ضلع جھنگ**

تریاق اٹھرا:۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں فی ۲½ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے: دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

پاکستان کا عزم وارادہ قابلِ تحسین ہے

امریکی اخبار کا خراجِ تحسین

واشنگٹن (ڈاک سے موصول شدہ) مسٹر اسپنسر ڈبلیو کیمپل نے گذشتہ اتوار کو پروٹ لینڈ سنڈے ٹیلیگرام میں لکھتے ہوئے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کو موجودہ وقت کا سب سے نیا ممتاز مدبر کہا ہے۔ موصوف نے پاکستان اور اس کے عوام کو شاندار طریقے سے خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے لکھا ہے: "یہ بات بڑی عجیب معلوم ہوتی ہے کہ ۲ مسلمان خطے ایک ہی ملک میں ہیں۔ یہ بات خود پاکستانیوں کو بھی عجیب معلوم ہوتی ہے۔ ایک پاکستانی نے بتایا کہ ان کے ملک کے ایک ہونے کا واحد سبب یہ ہے کہ عوام کے عزم وارادے نے اسے ایک بنا رکھا ہے۔ بے شمار خطرات کے باوجود پاکستان کی ترقی کا سبب کچھ اور نہیں بلکہ عوام کا عزم وارادہ ہے۔ یہ خطرات خود پاکستان کی نوزائیدہ جمہوریہ کے اندر موجود ہیں۔ جو جنگی اہمیت رکھنے والی اس چار ہزار میل لمبی سرحد کے ساتھ وابستہ ہیں۔ جو روس۔ چین۔ افغانستان۔ ایران اور ہندوستان سے ملتی ہے۔ موصوف لکھتے ہیں: پاکستان میں اس وقت جو کچھ ہو رہا ہے۔ اس کا موازنہ ان زبردست اور انقلابی تبدیلیوں سے کیا جا سکتا ہے۔ جو اتاترک اعظم نے پہلی جنگِ عظیم کے بعد نا رضامند ترکی میں نافذ کی تھیں۔ پاکستان آج ترقی کی طرف پیہم بڑھ رہا ہے۔ اور قائد اعظم محمد علی جناح کے بتائے ہوئے راستے پر گامزن ہے جنہوں نے اپنی انفرادی کوشش سے پاکستان قائم کیا۔ قائد اعظم کسی زمانہ میں بھی اس وقت کی حالت پر مطمئن ہو کر نہ بیٹھے۔ اور تمام عمر آزاد پاکستان کے خواب کو حقیقت میں تبدیل کرنے میں صرف کر دی۔ مگر وہ اس خواب کی تکمیل کے بعد ایک ہی سال زندہ رہے۔ پاکستان کے باشندے اس خواب کو انتہائی فخر کے ساتھ عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔ اور اس طرح وہ مملکتِ پاکستان کو ایک جمہوری ملک میں بدل دینا چاہتے ہیں۔ یہی بابائے قوم کا اصل مقصد تھا۔ پاکستانیوں نے جناح کے مخصوص عقیدہ کو پیشِ نظر رکھ کر عمل کیا۔ یہ ایک پرجوش انسان کے الفاظ ہیں۔ جو صرف اپنی تقدیر پر بھروسہ رکھتا تھا۔ یہ الفاظ ہر قوم اور ہر شخص کی زندگی کی بنیاد بننے کے قابل ہیں۔" انہوں نے کہا۔ "ناکامی کا لفظ میں نہیں جانتا۔"

پنجاب میں نہروں کی چھوٹی چھوٹی آبشاروں سے سستی بجلی فراہم کرنے کا وسیع منصوبہ

ساڑھے سات کروڑ روپے کے مصرف سے ۴۳ ہزار کلوواٹ بجلی پیدا کی جائیگی

لاہور ۱۶ مئی۔ پنجاب کے محکمہ آبپاشی نے نہروں کے چھوٹے چھوٹے ہیڈ ورکس سے بجلی پیدا کرنے کی ایک وسیع سکیم بنائی ہے۔ جس پر عنقریب عمل شروع کر دیا جائیگا۔ اس سکیم کے تحت ۷ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے کے مصرف سے ۱۹۵۶ء کے آخر تک ۴۳ ہزار کلوواٹ بجلی پیدا ہونے لگے گی۔ آبپاشی کے ماہرین کا کہنا ہے کہ بڑی بڑی نہروں کی معمولی معمولی آبشاروں سے نہایت سستی بجلی پیدا ہو سکتی ہے جس کی نئی زمانہ صنعتی کارخانوں میں بے حد ضرورت ہے۔ سب سے پہلے نہر اپر چناب میں چیچوں کی ملیاں کے قریب ایک آبشار سے بجلی فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ چنانچہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۱۹۵۴ء کے وسط تک اس آبشار سے ۱۲ ہزار کلوواٹ بجلی پیدا ہونے لگے گی جس کی تکمیل کے بعد ایسے ایسے تین اور منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

بھارت میں امریکی وزیر خارجہ کی متوقع آمد کے خلاف پرزور مہم شروع ہو گئی

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلز کی متوقع آمد سے قبل بھارت کی کمیونسٹ پارٹی نے اینگلو امریکی بلاک اور بالخصوص مسٹر ڈلز کے خلاف پرزور مہم شروع کر دی ہے۔ دہلی میں اینٹی ڈلز پراپیگنڈے کے علاوہ جس کی ابتدا کل شام سے کر دی گئی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی کا ارادہ یہ ہے کہ مسٹر ڈلز آئندہ پیر کو جب کلکتہ وارد ہوں۔ تو ان کا سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کیا جائے۔ اور یہ سیاہ جھنڈیاں اس وقت تک نہ گرائی جائیں۔ جب تک کہ وہ ۲۲ مئی کو کراچی روانہ نہ ہو جائیں۔ گذشتہ شام ایک پبلک جلسہ میں جو کمیونسٹوں کے زیر اہتمام منعقد ہوا تھا۔ مسٹر ڈلز کی متوقع آمد کے خلاف ایک قرارداد مذمت پاس کی گئی۔ اور انہیں صف اول کا جنگ بھڑکانے والا قرار دیا گیا۔ نیز کہا گیا کہ مسٹر ڈلز ہندوستان میں اس لئے آ رہے ہیں۔ کہ تا ایشیا کو جنگ کی آگ میں جھونک دیا جائے۔ اور ایسے حالات پیدا کر دیئے جائیں۔ کہ ایشیا کی اقوام ایک دوسرے کے خلاف برسرِ پیکار نظر آئیں۔ نیز قرارداد میں یہ الزام لگایا گیا ہے۔ کہ وہ پاکستان اور ہندوستان کو مشرقِ وسطیٰ کی دفاعی تنظیم میں شامل کر کے ہماری افواج اور ہمارے جملہ وسائل کو ہمارے مہربان ہمسایہ روس اور چین کے خلاف استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ اسی قسم کے احتجاجی جلسے کلکتہ اور مدراس میں بھی منعقد ہوئے ہیں۔

کمرشل ٹرانسپورٹ کے ملازمین نے ٹرانسپورٹ بورڈ کی الٹی میٹم کو نظر انداز کر دیا

بسوں کی آمد و رفت میں تعطل بدستور جاری ہے

کراچی ۱۶ مئی۔ گورنمنٹ کمرشل ٹرانسپورٹ کے ملازمین نے جنہوں نے گذشتہ منگل سے ہڑتال کی ہوئی ہے ٹرانسپورٹ بورڈ کے الٹی میٹم کو نظر انداز کر دیا ہے۔ بورڈ نے انہیں خبردار کیا تھا کہ وہ آج صبح آٹھ بجے سے بلا توقف اپنے کام پر حاضر ہو جائیں۔ ورنہ انہیں برطرف کر کے ان کے خلاف لازمی سروس ایکٹ کے تحت مقدمہ چلایا جا سکیگا۔ سندھ روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کے ایک افسر کی اطلاع کے مطابق اس الٹی میٹم کے جواب میں کوئی ایک ہڑتالی بھی اپنے کام پر حاضر نہیں ہوا ہے۔ گورنمنٹ ٹرانسپورٹ بورڈ کے بارہ سو ملازمین نے گذشتہ منگل سے ہڑتال کی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے صوبہ بھر میں ٹرانسپورٹ مذکور کی بسوں کی آمد و رفت معطل ہو کر رہ گئی ہے۔

ہڑتالیوں کے بڑے بڑے مطالبات یہ ہیں (۱) کمرشل ٹرانسپورٹ کے کراچی یونٹ کو بند کیا جائے۔ تمام ملازمین کو حکومت سندھ کا باقاعدہ ملازم شمار کیا جائے۔ اور انہیں الاؤنس وغیرہ کی وہ تمام سہولتیں دی جائیں جو دوسرے تمام سرکاری ملازمین کو ملتی ہیں۔ گورنمنٹ کمرشل ٹرانسپورٹ کو رفاہ عامہ کا ایک سرکاری محکمہ قرار دیا جائے (۴) بورڈ کی از سر نو تنظیم کی مجوزہ سکیم ترک ...

مرکزی کابینہ میں مسٹر غیاث الدین پٹھان کی شمولیت کا امکان

ڈھاکہ ۱۶ مئی۔ باخبر حلقوں نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ پاکستان مسلم لیگ کے جائنٹ سکرٹری اور خواجہ ناظم الدین کی سابق کابینہ کے وزیر مملکت مسٹر غیاث الدین پٹھان کو عنقریب مرکزی کابینہ میں لے لیا جائیگا۔ کابینہ میں ان کی شمولیت کے متعلق آخری فیصلہ آئندہ ماہ مسٹر محمد علی کی لندن سے واپسی پر ہوگا۔ مسٹر پٹھان پاکستان مسلم لیگ کے تنظیمی امور کے سلسلے میں مشرقی پاکستان کا دورہ کرنے والے ہیں۔ وہ وہاں ہونے والے عام انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی کے امکانات کا بھی جائزہ لیں گے۔

اقلیتوں کا پہلا اخبار

ڈھاکہ ۱۶ مئی۔ مجلس دستور ساز کے رکن مسٹر ہرن چندر برمن نے بنگلہ دانشہ کے نام سے ایک سہ روزہ اخبار کا ڈیکلریشن داخل کیا ہے۔ اخبار کا پہلا پرچہ ۱۴ مئی کو شائع ہوگا۔ یہ اقلیتی فرقے کا پہلا اخبار ہے۔ جو ڈھاکہ سے شائع کیا جا رہا ہے۔

شہنشاہ ایران کے بھائی جینوا میں

جینوا ۱۶ مئی۔ شہنشاہ ایران کے بھائی شہزادہ علی رضا ہوائی جہاز کے ذریعہ آج صبح تہران سے جینوا پہنچے۔ انہوں نے یہاں پہنچنے کے بعد فرمایا۔ کہ وہ آج سہ پہر ہوائی جہاز کے ذریعہ پیرس روانہ ہو جائیں گے۔ اس کے بعد وہ جرمنی جانے کا ارادہ رکھتے ہیں جہاں وہ علاج کرائیں گے۔ اور تقریباً ایک ماہ یورپ میں قیام کرنے کے بعد ایران واپس ہوں گے۔

لندن ۱۶ مئی۔ لیبر پارٹی کے بائیں بازو کے لیڈر مسٹر بیوان نے کہا ہے۔ کہ اگر نہر سویز کے اڈے کے بارے میں برطانیہ مصر سے کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتا۔ تو برطانیہ کے لئے بہتر یہ ہے کہ وہ اس کو خالی کر دے۔ انہوں نے کہا ہے۔ کہ ایسی حالت میں کہ مصری برطانیہ کے خلاف ہیں۔ نہر سویز کے اڈے سے کوئی کام نہیں لیا جا سکتا۔

پاکستان عالمی صحت اسمبلی کی جنرل کمیٹی کا رکن منتخب ہو گیا

کراچی ۱۶ مئی۔ ۱۰ ممالک عالمی صحت اسمبلی کی جنرل کمیٹی کے ارکان منتخب ہوئے ہیں۔ ان ممالک میں پاکستان بھی شامل ہے۔ مذکورہ اسمبلی کا چھٹا اجلاس آج کل جنیوا میں ہو رہا ہے۔ منتخب کئے جانے والے دیگر ممالک کیوبا۔ فرانس۔ لبنان۔ ہالینڈ۔ جنوبی افریقہ یونین۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ یوگوسلاویہ ہیں۔